حضرات شیخینؓ کا صدقہ میں مقابلہ

کمپوزنگ: عبیداللہ صدیقی

نوٹ: یہ واقعہ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ کی کتاب حکایاتِ صحابہؓ سے ماخوذ ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں ایک مرتبہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ کرنے کا حکم فرمایا۔ اتفاقاً اس زمانہ میں میرے پاس کچھ مال موجود تھا۔ میں نے کہا آج میرے پاس اتفاق سے مال موجود ہے، اگر میں ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کبھی بھی آگے بڑھ سکتا ہوں تو آج بڑھ جاؤں گا۔ یہ سوچ کر خوشی خوشی میں گھر گیا اور جو کچھ بھی گھر میں رکھا تھا اس میں سے آدھا لے آیا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا؟ میں نے عرض کیا کہ چھوڑ آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آخر کیا چھوڑا؟ میں نے عرض کیا کہ آدھا چھوڑ آیا۔ ادھر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یہاں جو کچھ رکھا تھا وہ سب لے آئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوبکر گھر والوں کے لئے کیا چھوڑا؟ اُنہوں نے فرمایا: اُن کے لئے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو چھوڑ آیا۔ یعنی اللہ اور اس کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی برکت اور ان کی رضا اور خوشنودی کو چھوڑ آیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا تُو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آگے کبھی نہیں بڑھ سکتا۔

فائدہ: خوبیوں اور نیکیوں میں اس کی کوشش کرنا کہ دوسرے سے بڑھ جاؤں یہ مستحسن اور

مندوب ہے۔قرآن پاک میں بھی اس کی ترغیب آئی ہے۔ یہ قصہ غزوۂ تبوک کا ہے۔ اُس وقت میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چندہ کی خاص طور سے ترغیب فرمائی تھی اور صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے اپنے اپنے حوصلہ کے موافق بلکہ ہمت و وسعت سے زیادہ اِعانتیں فرمائیں۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ عَنَّا وَعَنْ سَائِرِ الْمُسْلِمِیْنَ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔

پیشکش: ابوزبیر

[www_alkalam_pk@yahoo.com]